تاريخ إسال مين درووك المراكم موضوع بربهام تنقل كتاب فضل الصالحة على النبي صلى الله عليه وسلو

ر او المسالية

تصنيف مسلمعل براتياة القاضي المام المارين التياق القاضي

WWW.NAFSEYSTER.COM

مولانا محرعياس وفنوى

مركز تخفيفات السلاميد و لا يور

## ﴿ جمله حقوق محفوظ ہیں ﴾

ملنے کے پتے

القران بیلی کیشنزلا بهور، کراچی

اله مکتبه فوشه بیزی مندی کراچی

اله مکتبه فوشه بیزی مندی کراچی

اله مکتبه جمال کرم در بار مارکیث لا بهود

اله مسلم کتابوی جم بخش رو دُلا بهود

اله نوری کتب خاند در بار مارکیث لا بهود

اله مکتبه ظم المدارس جامعه نظامیدلا بهود

اله مکتبه خوس المدارس جامعه نظامیدلا بهود

اله مکتبه نویی، تنج بخش رو دُلا بهود

ایک فرید بک شال اردوباز ارلا بور ایک احمد بک کار پوریش روالبندی ایک مکتبه اعلی حضرت در بار مارکیث لا بور ایک مکتبه کرمانو الدین بخش روڈ لا بور ایک کتب خاند در بار مارکیث لا بور ایک اسلامی کتب خاند در بار مارکیث لا بور ایک مکتبه نورید رضویه، لا بور ایک مکتبه نورید رضویه، لا بور اسلامی کتب خاندا قبال روڈ سیالکوث ایک مکتبه نورید رضویه، لا بور

## كاروان اسلام پبليكيشنز

جامعهاسلامبدلا مورا يجى ن باؤسنگ سوسائن (مھوكرنياز بيك) لا مور

0300-4407048/042,7580004,5300353-4

## كتاب اورمصنّف كتاب

مفنى محدخال قادرى

نام : عافظ الحديث شيخ الاسلام ابواسحاق اسماعيل بن اسحاق القاضى الكى ولا دت : ١٩٩ه وصال : ٢٨٢ه
جبكه الم مبخارى كي ولادت به ١٩٥ه اوروصال ٢٥١ه م هـمنصب قضا : بغداد مين سكونت بزير رها اور چاليس سال بم منعب قضا
پرفائز رہے علمی مرقام : علوم قرآن ، مدین اور فقہ کے ساتھ ساتھ ساتھ علوم عربیہ بین المت
کا درجہ رکھتے تھے۔ ان کے بارے بین مبود کا قرل ہے :
مواعلم بالتعریب منی وہ علوم عربیہ میں مجھ سے زیادہ
مواعلم بالتعریب منی وہ علوم عربیہ میں مجھ سے زیادہ

ا ما مریخاری کے معصر اور سم بین : یادر ہے کہ ان کے اساتذہ کے اسمار یرسے کی اور ہے کہ ان کے اساتذہ کے اسمار یرس کے علی بن المدین کا اسم بھی ہے اور یہ امام بخاری کے مدیث بین استاذہیں۔ گریشنے اسماعیل احق منی اور سنے محد بن اسماعیل بخاری دونوں مدیث بین ایک ہیں استاذ کے شاگر دہیں۔ بین استاذ کے شاگر دہیں۔

ورودشرلین بربها کاب : تریخ المام می درودشرلین کے موضوع ورودشرلین کی برضوع برکھی جانے والی کتاب ہے اوراس موضوع برکھی جانے والی کتاب کے برکھی جانے والی کتاب کے اوراس موضوع برکھی جانے والی کتاب کے لئے اقولین ماخذ ہونے کا درجہ رکھتی ہے۔

مكن ہے بہاہتے موضوع برسب سے بہاركتاب ہو۔ بہی وجہ ہے كربس كھی جانے والى كتب كے ليے ست ماخذ كا درجہ ركھتی ہے۔ مثلاً ابن اللہ ا مبلا مالا فہام اورسخاوی نے اللہ ل البدیع بین اس سے استنادكیا ہے۔ شخ ، مرايدين الباني تكفتے بين .
و يعلمه اول مؤلف في بابده ولذنك فيمو يعتبر من المصادر الاساسية لكل من الف بعد كا مثل ابن القيم في «جلاء الافهام مثل ابن القيم في «جلاء الافهام في المصلوة على خير الانام " والحافظ السخاوى في «الفول البديج في الصلوة على الحبيب الشفيع " وغيرها الدينة المسلولة على الحبيب الشفيع " وغيرها الصلوة على الحبيب الشفيع " وغيرها الصلولة على الحبيب الشفيع المحبيب الشفيع المحبيب الشفيع " وغيرها المحبيب المحبيب الشفيع " وغيرها المحبيب المحبيب الشفيع " وغيرها المحبيب ال

ا مام سنحا وی نے متند و مقامات براس کتا ب کا تذکرہ کیا ان بیں سے دو مقامات ملاحظہ کیجئے :

(۱) القول البديع بي مضرت المسعود الصارى بررى كے عديب كے على الفاظ كى نشاندى كرتے ہوئے كہتے ہيں۔ الفاظ كى نشاندى كرتے ہوئے كہتے ہيں۔ وعد السماعيل القاضى نے نفوالسوا وعد السماعيل القاضى نے نفوالسوا فى فضل الصلوة لد من طرف على النبى بير اسے مختلف اسنادے فى فضل الصلوة لد من طرف

د الباب الاول في الامربالصلاة بيان كباسي -على رسول الشرصلي الشرعليد وسلم)

دم ایک کتاب کے خانمتریں اس موصنوع پر کھی جانے والی کمنٹ کا تذکرہ کرتے ہیں اور سب سے بہلی کتاب جس کا ذکر کیا وہ بہی کتاب ہے

اس موضوع پر بہبت سے لوگوں نے ککھا ہے ان بیر شیخ اسماعیل المقامنی ہیں جن کی کتا ب" فضل الصلوۃ علی النبی فقد صنف فی هذا لباب جماعتن کشیرون کاسماعبل انفاضی فی کتاب سمای بفضل المنبی صلی الله علی ملی علیه وسلم د (فاندانود ابرید)

بوں تواس کتاب کی ہرروایت ہی قابلِ تقلید وعمل ہے تا ہم چندروایات منہا بہت ہی قابلِ توجہ ہیں۔

ا - السلام عليك ابها الني ورحمة التروبر كاته:

ہمارے ہاں بعض لوگ بیعقبہ ہ رکھتے ہیں کہ السلام علیك الیماالنبی کہنا فلا نِ شریعت عمل ہے بلکہ بعض تواسے شرک و برعت گردانتے ہیں بارہ سو سال پہلے لکھی گئی اس کن ب کی روابیت عظم اور ملام پڑھیے جس میں حوز برن علقہ منی اللہ تنائی عنہ فرماتے ہیں جب مجمد کوئی مسلمان معجد میں واخل می توحف ور پرائی کما تین جب مجمد کوئی مسلمان معجد میں واخل می توحف ور پرائی کما

سے صلواۃ وسلام عرض کرے۔

صلى الله وملائكته على محد السلام عليك ايما النبى ورحمة

الترتعال اوراس كے فرشتے حضور كى ذات بردرود مجمعين الے شى مكم ا آب برسلام اورالند تعالى كى رحمت محر

۲- مزارا قدس کومس کرنا: روایت مانا میں حضرت نافع بیان کرتے ہیں حضرت عبدالتذبن مروضی لتہ

تعالى منها جب سفر سے واپس دين طبيب آئے۔ تھ ياتى النبى صلى الله عليه خدمت اقدس بي ماضر ہو كرا بنا دايال وسلم فيضع يد لا اليمين على خدمت اقدس بي ماضر ہو كرا بنا دايال قبر النبى صلى الله عليه وسلم -

س- بوقت حاضری فبله کی طرف بیشت کرنا: بعن بوک جہالت کی وجہ سے ممبوبِ نداکی بارگاہیں ماضری کے وقت قبلہ کی طرف بیشت کرنے سے رو کتے ہیں حالا نکہ درکوردوایت کا آخری مصد یہ ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمرضی التّدعنها: یستد برالفسلة تمریسلد می غری کے وقت قبل کی طرف الما علی النبی ۔

مرے اور سلام عرض کرتے میں النبی ۔

مرجیم کی آب ، اس مبارک کتاب کا زیم علام محد عباس رصوری گرم الدا الما الموں نے ترجمہ کے ساتھ اس کتاب پرع زہایت ہی فاصل اور صاحب مطابعہ بین انہوں نے ترجمہ کے ساتھ اس کتاب پرع زہیں ما سیری می تحریر کیا ہے ۔ کور کہ صاحب محبت و تروت الما عربی معاسلیہ شائع کر جے تو بہ برطی فی مت ، و گ ۔

عربی مع حاستیہ شائع کر جے تو بہ برطی فی مت ، و گ ۔

هجیل خاں قادری جامعیہ رحمانیہ شادمان لا اار ذوالحجہ ممامما بروز بیربعدخا اسا

لجنس إسراج

WWW.NAFSEISLAM.COM

بسمدالله الرحمن الرحيم ولاحول ولا قوة الا بالله العلى العظيم - الله حصل على سيد نا عجد والده وسلمه -مضور عليه السلام كي خدست اقدس بين درود وسلام كے بارے بين متعدد اما ديث بين ان بير سے چند كا تذكرہ اس كتاب بين كيا جا رہا ہے -

ا۔ حضرت انس بن مالک رضی التہ عذہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوطلی رضی التہ عنہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی اگرم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کے بیس تشریف لائے آپ کے جہر افر بیر خوش کے آثار منا بیاں تھے۔ صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ ایج ہم آپ کے جہرہ افور پر خوشی کے آثار و میکہ دہب عرض کیا یارسول اللہ ایج ہم آپ کے جہرہ افور پر خوشی کے آثار و میکہ دہب ہیں توات نے والما آبا احراس ہیں توات نے والما آبا احراس نے ہم جہری است میں سے جو نخص بھی مجھ پر درود پڑھے گا اللہ تغالے اس پروس مرتب رحمت فرائے گا۔

اس پروس مرتب رحمت فرائے گا۔

اس پروس مرتب رحمت فرائے گا۔

اس بروس مرتب رحمت فرائے گا۔

ایک ون اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس حالت میں باہر نشریقیت لائے کرچ فرز افدس بیخوشی کے آثار شیک رہے تھے۔ صحابہ نے عرص کیا کہ ہم آپ کے پہرہ اور پہوشی کا وہ اللہ وہ کھر رہے ہیں جو پہلے نہیں ویکھا تواتب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرما یا کہ انجمی انجمی ایک فرمشنہ نے آکر مجھے کہا یارسول اللہ صلی اللہ ملیہ وسلم نے فرما یا کہ رہ آپ کو یہ فوشنی وین ہے کہ کیا آپ کی رضا مندی کے ہے ملیہ وسلم آپ کا رہ آپ کو یہ فوشنی وین ہے کہ کیا آپ کی رضا مندی کے ہے

یا کافی نہیں کہ آپ کی است میں سے کوئی شخص آپ بیرا کی ار در الم برسع بین اس بروس بار انعام و اکرام کی بارسش کروں اور جر آب رک مرتبه سلام عرض کر سے یں اس بروس مرتبہ سلامتی نازل کروں الا - حضرت ابوطلح بضى الشرعن سے دوا بت ہے كه رسول التُدصل الشرعلي علم نے ارتشاد فرمایا: جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بیڑھا الله تبارک و تما ہے اس پردس مرتب رحمت فرماتا ہے (اس بشارت کے بعد) اب تم جا ہوتو رباده برحوجا موتوكم-مم \_ حضرت انس بن مالک رضی الترعندسے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تصالے ماجت کے لئے باہر تشریف ہے گئے اور کوئی دوسرا آبیم ایسان نھا جو کہ طہارت کا برتن (لوما وغیرہ) ہے کر آپ کے سامد میا (حضرت فریدد کیم کربہت بریشان ہوئے اور لوٹا لے کر پیھے میل پڑے) تواتب کواکی حوص کے پاس سربسجود بایا حضرت فرزرا بیجے سط کر بیٹ كئے بہاں تك كرآب نے سراقدس سجدد سے الحفایا اور فرمایا اے اراقہ

اچھاکیا کہ مجھ سجدہ کی جا است ہیں دمجھ کر بیچھے ہے۔ میرے پاکس اہی جبریل ابین آئے تھے اور کہا ہے کہ حضور! جو شخص آپ برا بجہ برندور در الب بر مے اللہ تعالیٰ اس بر دس مرتبہ رحمت فرماتا ہے اور اس کے دکسس درجہ

بلندفرمانا ہے۔

2 ۔ حضرت عمرفاروق رئنی المتدعن سے دوابت ہے نبی اکرم صلی اللہ اللہ وسلم رفع حاجت کے لئے تشریف ہے گئے توبیں لوٹا کے کرآپ کے بیچھے جل بڑا اسی نے حاجت کے لئے تشریف ہے گئے توبیں لوٹا کے کرآپ کے بیچھے جل بڑا اسی نے دبچھا کہ آپ فرانست کے بعد حوض کے باس اللہ کے حضور بجدہ بیں ہیں توبیں بیچھے ہے گیا جب آپ نے مجدہ سے فارغ ہوکر سرمبرک اسمایا تھ

محے فرایا کہ اے قرا تو نے بہتر کمیا کہ بیعیے ہوئی گیا۔ جبر ملی میرے پاس آئے
اور کہا جو شخص آپ برا کی مرتبہ درود شریعت بیٹر سے کا اللہ تعالیٰ اُس بیر
وس رمتیں مازل فرمائے کا اوراس کے دس درجے بلند فرمائے گا۔

اس مضرت عامر بن رمبعہ رضی اللہ عنہ سے روا بیت سے کہ بیں نے بنی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئن آپ نے فرمایا جو شخص بھی بھر بردرو دبیٹر صنا ہے اُس بیر
فرمنے اس وقت یک اس کے لئے رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں جب بک وہ
در ودشر بعین بھی جا رہتا ہے۔ اب اس کی مرض ہے کہ وہ کم بیڑھے بازیادہ۔
در ودشر بعین بھی عوف رضی اللہ عنہ نے فرمایا ۔ بھی فرمایا استعلیہ
در مسلم کو در کھا کہ آپ مجدہ میں تھے اور آپ نے سجدہ کا فی لمب فرمایا ۔ بھی فرمایا میں بیر در وود
بیس جربی آئے تھے اور کہا ہے دکہ اللہ تعالیٰ فرمانا ہے ، جس نے آپ بیر در وود
ہوں تو میں شہر د گھر بجا لابا۔

۸ - حضرت ابوہر مید رضی المتدعنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی الترعلیہ وسلم
فرطی المتدعنہ مرتبہ درود شریعیت بھیجا اللہ اس بردس مرتبہ دمت
نازل فرمائے کیا۔

محضرت ابو مبرره رضی التدعنه سے روابت ہے کہ نبی اکرم صلی التدعلیہ وسلم
 نے فرفا یا جس نے مجہ پر اکیب مرتبہ درود مجیجا التد تعالیٰ اس پردس مزنب
 رحمت تا ذل فرفائے گا۔

توات باہرنکل چکے تھے لیس میں آپ کے پیچے ہولیا۔ آپ سسایک عاروبواری بی داخل ہوئے اور (اللّٰد کی بارگاہ بیں) سرسجود ہو کئے اور سجدے کوبہت لمبا فرادیا بہاں بک کریں ٹمگین ہوکررونے لگا کرآج رموال اللہ صلی الته علیه وسلم کی روح مبارک تبض ہوگئ ہے ہیں آ قائے اس حال ہیں سر اٹھایاکہ بن آپ کے تیریٹان (ومضطرب) نفار آ قانے مجھے اپنے پانسس مجلایا اور پوچھاتھے کیا ہواہے میں نے عرض کی آتا آپ نے سجدہ اتنا لمباکبا کہ میں مجھا كه شايدة ج الله نے آب كى روح مبارك قبض كرلى ہے اس ليے بيں روديا يحسنور نے فرمایا بر محدہ دراصل سجدہ سٹکر تفاج میں نے اپنے رب کا شکراد اکرنے کے لئے كيا تقا بحب الله نے ہے ميرى امت كے بارے يى يہ خوشخبرى دى كہ جو مجي برايك مرتبه درود نشرىيف براس كالترتعالى اس كے بين دس نيكياں لكھ دے كا-11- حضرت الجوم رميه رصى التُدعن سے روايت ہے كدرسول التُرصلي التُرعليدوسلم نے ارشا د فرمایا جس نے مجھ برایک مرتب درو دیڑھا التد نعالیٰ نے اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دیں ۔

ماا۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عرورض التّدعنہ فرماتے ہیں کہ جس نے بنی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم برائی وفعہ ورود بیڑھا التّر نعالی اس کے لیے دس در جے بلند فرماتہ ہے۔

ہے اور اس کے دس گن ہ مٹا دیتا ہے اور اس کے دس در جے بلند فرماتہ ہے۔

ماا۔ حضرت یعقوب بن زید بن کلحہ النیمی نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ارشاد فرمایا۔ میرے رب کی طرف سے ایک آنے والا فرسند آیا اور اُس نے

ارشاد فرمایا۔ میرے رب کی طرف سے ایک آنے والا فرسند آیا اور اُس نے

ترایک شخص نے بھی آپ ہر در و دبیڑھا اللہ اس پر دس رحمتیں نا زل فرماتہ ہے

ترایک شخص نے کھڑے ہو کرعوض کیا یا رسول اللہ ! ہیں اپن عبادت کا نصف جھہ

آپ پر درود شریف کے لئے وقف کردوں ؟ آپ نے ارشاد فرمای اگر تو ایسا

کر ہے۔

اس نے عرض کیا کہ دو تھائی حصہ آپ کے لئے مخصوص کردول آپ فے ارشا دفرہا یا معمد و تت صرف آپ فے ارشا دفرہا یا مہدوتت صرف آپ پردر دورہی پڑھوں گا تو آپ نے ارشاد فرما یا :

تب توالله تمہارے دنبااوراً خرت کے تمام غوں کورورکرنے کیلئے کانی ہے۔
مم ا۔ حضرت ابی بن کوب رضی اللہ عند سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ:
حب رات کا دو تہا کہ حصہ گذر جا تا تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم باہر شریف لاتے اور ارشا دورمائے۔ راجعہ (ڈرانے والی) آرہی ہے اور اس کے بیجے را تے واللہ ہے . موت اپنا ساڈ و مرامان نے کرا آرہی ہے ۔ تو مضرت ابی نے وض کیا بارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! بیں رات کو نماز پڑھتا ہوں تو کیا دکل عبادت کا) تبیسا حصہ ایپ یو درو د پڑھا کروں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نصف مضرت ابی نے وض کیا بانصول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نصف مضرت ابی نے وض کیا ، کیا کھے وقت آپ پر درو د بیڑھا کروں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ ورایا ورایا واللہ اللہ صلی اللہ والیہ ورو بیڑھا کروں؟ رسول اللہ صلی اللہ والیہ وسلم اللہ ورو بیڑھا کروں؟ رسول اللہ صلی اللہ والیہ والیہ ورو بیڑھا کروں؟ رسول اللہ صلی اللہ والیہ ورو بیٹھا کہ ورو بیٹھا ک

علیہ وسلم نے ارتثاد فرمایا۔ تب تو تنہارے سارے گذاہ بختے کئے۔ ۱۵۔ حضرت انس بن مامک رضی اللہ محنہ سے روایت ہے کہ:

نبی اکرم صلی انٹ علیہ وسلم سنبر کی بہی سٹر حی پر چڑ سے اور فرایا آبین بھو ورج پر چڑ سے اور فرایا آبین بھر درج پر چڑ سے اور فرایا آبین بھر آپ سنے آپ منبر پر مبیعہ گئے توصی ہے نے عرض کیا یا رسول الشصلی اللہ علیہ وسلم آپ نے آبین کیوں فرایا تو آپ نے ارشا و فرایا . جبرائیل امین میرے پکس آئے اور کہا اس شخص کی ناک فاک آلو دہوجس کے سامنے آپ کا ذکر ہوا ورون آپ پر ورود مد پر طرح تو میں نے کہا اور اس شخص کی بربادی ہو کہ جس نے ابینے والد بن کو پایا اور ان کی فدمت کر کے جنت ہیں داخل نہ ہوا تو ہیں نے اس پر آبین کہا ، اور بھر جبرائیل افر ہی نے درمغان کا مہینہ بایا اور جبرائیل نے کہا کہ اس شخص کی ناک فاک آلو دہوجس نے رمغان کا مہینہ بایا اور جبرائیل نے کہا کہ اس شخص کی ناک فاک آلود ہوجس نے رمغان کا مہینہ بایا اور جبرائیل نے کہا کہ اس شخص کی ناک فاک آلود ہوجس نے رمغان کا مہینہ بایا اور

اس کے گذاہ معاف نہ ہوئے تو ہیں نے اس پر کہا آبین ۔

14 حضرت ابوہر میرہ رصٰی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ارتفاد فرمایا: اس شخص کی ناک خاک آبود ہوجس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے

اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے اور وہ خص ذلیل دخوا رہوجس کے پاس اس کے

والدین بوڑھے ہوں اور وہ اس کوجنت میں داخل نکرائیس دیوی وہ خص اُن کی

خومشنودی حاصل نرکرسکے ) اور وہ خص ذلیل دخوار ہوکہ رمضان کا مہدنے گذر جائے

اور اُس کے گن ، نہ بختے جائیں۔

کا۔ ایک اورسند کے ساتھ بھی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عند سے یہ روایت مروی ہے۔ 1۸ - حضرت ابوہر ایک دی ہے۔ 1۸ - حضرت ابوہر ایک دیا کہ :

رسول الشعلی الشعلی در الم مغر پرچ طرح اور فرمایا آمین . آمین تواپ سے عوض کیا گیا یارسول الشعلی الشعلی وسلم اید آپ نے کیا عمل کیا ہے ؟ آپ نے فرمایا کی جبرا میل امین نے کہا وہ شخص فرایل وخوار برکراس پر ماہ رمضان داخل ہوا اور اس نے کہا کہ وہ شخص بربا دو فرایل وخوار ہوا کہ جس کے والدین باان میں سے کو اُل ایک موجود ہو افروہ اس کو جنت میں داخل ذکرا میں داخل ذکرا میں داخل ذکرا میں داخل در کوائی دادہ وہ ان کی خدمت کر کے جنت میں نہ جائے ، قواس پر میں سے کو اُل ایک موجود ہو اور وہ اس کو جنت میں داخل در کوائیں دائین دہ ان کی خدمت کر کے جنت میں نہ جائے ، قواس پر میں نے آمین کہا ۔ مجد اس نے کہا کہ وہ شخص ذلیل و خوار ہوجس کے ما سے آپ کا ذکر کہا جائے تو وہ آپ پر درو در نہ بھیجے تو میں نے آمین کہا .

آین -جب آپ فارغ ہوئے تومنرے نیج تشریف لائے ترہم نے ومن کیا

یارسول النه صلی الته علیه وسلم! آج ہم نے آپ سے اجوستنا وہ پہلے نہیں سنا تھا) تو آپ نے ارت و فرایا (بات بیتی) جرائیل امین میرے سامنے آئے اور کہا جس نے رمضان کا مہینہ پایا و رمخت نا ندگیا تو وہ التذکی رحمت سے دُور ہے تو میں نے آبین کہا بچر دو سری یے طرحی پر میں نے قدم رکھا تو جرائیل نے کہا وہ خفر الله کی رحمت سے بعید ہو جس کے سامنے آپ کا ذکر ہوا وروہ آپ پر وروون الله کی رحمت سے بعید ہو جس کے سامنے آپ کا ذکر ہوا وروہ آپ پر وروون پڑھے میں نے آبین کہا۔ جب میں نے تیمسری سیامی پر قدم رکھا قد جرائیل نے پڑھے میں نے آبین کہا۔ جب میں نے تیمسری سیامی کی برقدم رکھا قد جرائیل نے کہا کہ جس نے اپنے والدین یا ان ہیں سے کسی ایک کو بڑھا ہے میں پایا اور ان کی فرمت کر کے جنت میں وافل نہ ہوا وہ التذکی رحمت سے دور ہے قومی نے فرمت کر کے جنت میں وافل نہ ہوا وہ التذکی رحمت سے دور ہے قومی نے فرمت کر کے جنت میں وافل نہ ہوا وہ التذکی رحمت سے دور ہے قومی نے

۱۰ مضرت علی بن صین دزین العابدین رضی التذعنه سے روایت ہے کہ ایک وحی ۱۰ مضرت علی بن صین دزین العابدین رضی التذعنه سے روایت ہے کہ ایک وحی مرب کا تا اور نبی اکرم صل التر علیہ وسلم کی قبر مربارکہ کی ذیارت کرتا اور آپ سلی التر علیہ وسلم کی قبر مربارکہ کی ذیارت کرتا اور آپ سلی التر علیہ علیہ وسلم میرودوود شریعت بیڑھتا۔

تواس کو صفرت علی برجسین رصنی الشر من فرایا - تو یه کیوں کرما ہے اسس نے عرض کیا ہیں نبی اگر م صلی اللہ علیہ وسلم دروہ و مسلام پڑھے کو پسند کر تا ہموں تو اس کو صفرت علی برجسین نے ارت او فرایا کہ میں تجھ کو اپنے باپ سے مروی ایک صدیت رہ بتا دوں ؟ اس نے عرض کیا ہاں - تو صفرت امام علی بن جسین نے کہا بھے میرے باپ نے فبردی میرے وادا د صفرت علی سے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ میرے باپ نے فبردی میرے وادا د صفرت علی سے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ میں اللہ علیہ وسلم نے ارشا د فرایا ، میری قبرکو میلہ گاہ عیدا و را بنے گھروں کو قبرستان میں برتہ ہا را صلاۃ وسلام بھے بہنے جائیگا۔

۲۱ - مضرت عبدالله بن سعود رصنی الته عندسے دوایت ہے کہ: دسول الله ملی وسلم نے فرایا ہے شک اللہ کے کچھ فرسنتے زیبن می کشت دسول الله ملی وسلم نے فرایا ہے شک اللہ کے کچھ فرسنتے زیبن می کشت کرتے رہتے ہیں وہ مجھے میری امت کا درودوسلام بینجاتے ہیں۔

الا - حضرت اوس بن اوس رضی الشرعنہ سے روایت نہے کہ:

دسول الشرصلی الشرعلیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہا رسے دنوں میں سب سے بھٹل دن جمد کا ہے اس میں حضرت آ دم کی تخلیق ہوئی اور اسی دن ان کا وصال ہوا اور اسی میں صور بچونکا جائے گا اور اسی میں کراک یعنی قیامت بریا ہوگی۔ بیس مجھ بر زیادہ درود شریعیت پڑھا کر وکیونکہ تمہا دا دن ودمیرے سامنے بیش مجھ بر زیادہ درود شریعیت پڑھا کر وکیونکہ تمہا دا دن ودمیرے سامنے بیش کیا جاتا ہے جمایہ نے عرض کیا بارسول الشرصلی الشدعلیہ وسلم ہمارا درود آپ کے سامنے کیسے بیش ہوگا جبکہ آپ کا جسد ممبارک میں میں ملکر بوسیدہ ہوجائے سامنے کیسے بیش ہوگا جبکہ آپ کا جسد ممبارک میں میں ملکر بوسیدہ ہوجائے کا قرآب نے ارشاد فرمایا؛

ان الله حرم علی الارض ان تاکل اجسیاد الا مبیاء۔ "بے شک اللہ تعالیٰ نے زمین برا نبیاد کے جیموں کو کھاٹا توام کر دیاہے :

۱۹۱۷ بعضرت مسن بصری رصی المترعندسے روایت ہے کہ: رسول الترصل الترعليہ وسلم نے فرمایا : لا قاکل الارصی جسد من کلمه روح القدامس - دوجس کے ساخط جبریل این نے کلام کیا اس کے جسم کو زبین بنہیں کھاسکتی "

۱۲۴ - مصرت ایوب سختیانی نے کہا مجھے بر حدیث پہنچی ہے: ان ملکا مؤکل من مسلی علی النبی حتی ببلغدہ المنبی صلی الله علیدہ وسلمہ الاب فیک النبی حتی ببلغدہ المنبی صلی الله علیدہ وسلمہ وسلم بردرود ایک فرست ایسی ڈیوٹی پر ہے کہ جوشخص بھی نبر اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بردرود کو بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پہنچا تا ہے ہے۔

پڑھے وہ اس درود کو بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کک پہنچا تا ہے ہے۔

۷۵ میں حضرت بحربن عبداللہ سے روا برت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرابا

سیرز حیات تمہار سے دیے بہتر ہے تم مجھ سے کلام کرتے ہوا ور میں تم سے اور حب بن انتقال فرمانا بھی تمہار سے لئے بہتر ہے۔ حب بیں انتقال فرمانا بھی تمہار سے لئے بہتر ہے۔ جب بیں انتقال فرمانا بھی تمہار سے لئے بہتر ہے۔ ویک انتقال فرمانا بھی تمہار سے لئے بہتر ہے۔ ویک انتقال فرمانا بھی تمہار سے لئے بہتر ہے۔ ویک انتقال فرمانا کھی تعددت الله و

ان رایت غیر فال استغفرت الله لکم - (مجھ برقبریس تہا رسے اعمال پیش میں ان رایت غیر فال استغفرت الله لکم ان کے علاوہ میں کے اگریس نے ان کو اچھا دیجھا تو اللہ کی ممدکروں گا اور اگر اس کے علاوہ ریعن بُرے ان کال دیکھوں گا تو تہا رہے لئے اللہ سے بخشن طلب کروں گا)

٢٧ \_ حضرت بحربن عبدالله سے دوایت ہے:

رسول التدصل التدعلية وسلم نے فرمايا . ميرى عبات تهارے لئے بہترہ اور ميرى وفات بھى تہارے لئے بہترہ اور ميرى ميا تا تير كرنے ہوا ورمي تم سے ميرى وفات بھى تہارے لئے بہترہ بسترہ منے بم مجھ سے باتيں كرنے ہوا ورمي تم سے اور جب ميں جبلا جا وُں گا تو تمها رسے اعمال مير ہے سامنے بيش كئے جائيں گے بہر اگر ميں نے ان كو اچھا ديكھا تو الله كى تعرب وشنا بيان كروں گا دمشكرا والا كروں گا اور اگر ان كو مرا ديكھا تو الله كريم سے تمهار سے بي بخشش طلب كروں گا۔

27- حضرت يزيد رق شي سے روابت ہے :

ایک فرمشتہ جمدے دن اسی ڈیول پر لکا ہوا ہے کہ بوشخص بھی بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بک بہنیا تا ہوا ہوں اللہ مسل اللہ علیک وسلم : ان فنلا نا من ہے اور یوں عرض کر تا ہے یا یسول اللہ مسلی اللہ علیک وسلم : ان فنلا نا من امنت میں سے فلان شخص نے آپ بر در و و پڑھا ۔ امنت کی امت میں سے فلان شخص نے آپ بر در و و پڑھا ۔ امنت کی مسن بھری سے دوا بت ہے رسول اللہ علیہ وسلم نے فرابا میں میں بھری کے دن کشرت سے در و پڑھا کہ و ۔ میں جمد پر جمدے کے دن کشرت سے در و پڑھا کہ و ۔

۱۹۹- حضرت المجمس ہی ہے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ رسول انترصل التہ علیہ والے استران اللہ علیہ والے اللہ علیہ وسلم نے فرما یا مجھ پر جمعہ کے ون کھڑت ہے۔ درود پڑھا کرومجھ پر بیش ہوتا ہے۔

المسلم جناب حضرت مہیل سے روایت ہے کہ ہیں روفٹ انور پر مالم عرض کرنے کے سے حاضر ہوا وہاں قریب ہیں ایک گھریں امام حن بڑھیں شام کا کھا نا تناول فرما دہ ہے حاضر ہوا وہاں قریب ہیں ایک گھریں امام حن بڑھیں شام کا کھا نا تناول فرما ہم حوک نہیں ہے تو آپ نے بحد سے بوچھا کہ کھراہے کیوں ہو۔ میں نے عرض کیا بنی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم برصلام عرض کرنے کے لئے تو آپ نے ارشاد فرما یا جب تم مسجد میں واضل ہوتو داسی وقت اسلام عرض کر ہو۔ میرا نہوں نے فرما یا کہ:

در سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرما یا ہے اپنے گھروں میں منا ذیر ھو اور ان کو قرسان مذب نا فرما واللہ علیہ وسلم نے فرما یا ہے اپنے گھروں میں منا ذیر ھو اور ان کو قرسان مذب نا فرما وہ جو بہ ورود وہر ہو تھے بہنے میں ہو تہا را درود مجھے بہنے دسلم عالم کے اسے دورود بڑھو تم جہاں کہیں بھی ہو تہا را درود مجھے بہنے حالے کے گا۔

ا سا۔ حضرت امام سین رضی النّد عمد سے دوایت ہے کہ رسول النّد مسلی النّد ملیہ وسلم فی فرایا ۔ بخیل وہ ہے جس کے ساسنے دبایس، میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجہ بر درود د درود در درود در درود در درود کا در درود درود در درود در درود در درود در درود در درود در درود د

المسل محضرت امام سبن رصی النتر عندسے روایت ہے کردسول التر مسل التر عليه وسلم نے فرابا بخيل وہ ہے جس کے بالس ميراذ کر مہوا ور وہ مجد بر ورود نہ بڑھے رصل الله عليه وسلم تنظیم میں اللہ علیہ وسلم تنظیم کے بالس ميراذ کر مہوا ور وہ مجد بر ورود نہ بڑھے رصل الله عليه وسلم تسلیمًا)

مع مها۔ امام عبدالتربن علی بن الحسبین سے روابیت ہے کہ انہوں نے اپنے وا لد دامام زین العابدین سے کہ انہوں نے فرمایا۔
دین العابدین سے کشن کہ رسول التُرصل التُرعلي وسلم نے فرمایا۔
بخیل وہ ہے جس کے پاکس میراذ کر کیا جائے اور وہ مجھ پر درو و نہ پڑھے۔
مع معالے حضرت علی بن ابی طالب رصنی التُرعن سے روابیت ہے دسول التُرصلی التُرعلی میں التُرعن سے سے دوابیت ہے دسول التُرصلی التُرعلی میں نے فرمای وہ مجھ پر درود تشریب

اس وایت کوایسے ہی دراوری نے روایت کیا ہے اور عبداللہ بن علی بی ہیں۔
سے انہوں نے بحضرت علی سے اس کو سرسل بیان کیا ہے۔
الاسلا امام صیر بنی استرو یہ سے رزایت ہے ر وال اللہ صلیہ وسم ہے ایشاد
فرمایا ۔ بے شک و بنے ص بخیل ہے جس کے ساست میرا ذکر ہوا و روہ مجھ پردردد

۱۹ سے عبداللہ بن علی برجسین سے روابیت ہے انہوں نے بنی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عارہ بن عزید سے روابیت ہے انہوں نے عبداللہ بن علی برجسین مسلم سے عداللہ نے اپنے باپ علی سے اور علی ازین العابدین نے اپنے باپ علی سے اور علی ازین العابدین نے اپنے باپ علی سے اور علی ازین العابدین نے اپنے باپ علی سے روابیت کی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ درسلم نے ارسٹا و خورت امام میں سے روابیت کی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ درسلم نے ارسٹا و فرایا دالفاظ سابقہ عدیم کی مشل بیں)

ے سا رحضرت ابوذر غفاری رضی التہ عمدسے روایت ہے رسول التہ صلی التہ علیہ وسلم

توگوں میں سب سے زیادہ مجنیل وہ شخص ہے کہ اس کے پاس میرا ذکر ہوا ور وہ مجد پر درود نہ بیڑھے۔

۳۸ اما مرسن بھری سے روایت ہے انبول نے کہا رسول الشصلی الترعليہ وسلم کا ارشاد ہے : آ دمی کے بخيل مونے کے لئے يہی امر کافی ہے کہ اس کے سامنے ميرا ارشاد ہے : آ دمی کے بخيل مونے کے لئے يہی امر کافی ہے کہ اس کے سامنے ميرا بحري جائے اور وہ مجھ مير ورود وسلام نہ يرط ھے۔

۱۹ سا۔ حضرت امام مسن بھری سے روابت ہے رسول التد صل التد علیہ وسلم نے ارشاد

ابا۔ حضرت امام مسن بھری سے روابت ہے رسول التد صل التہ علیہ وسلم نے ارشاد

ابا۔ لوگوں کے بنیل اور کنجوس بہونے کے لئے بہی بہت ہے کہ ان کے سامنے

٠٠٠ وكرموا ور وه محمد بهردر ود وسلام ر بره صبل -- د كرموا ور وه محمد بهردر ود وسلام ر بره صبل الترسل في ارستا وفرايا -- د ك ما مسن سع روا بن م روا بنائد مسل الترسل الترسل في ارستا وفرايا -

مجمد برجمع کے دن زبارہ درود شربین بڑھاکرو۔ امم ۔ حضرت امام جعفرص دق اچنے باپ حضرت امام باقرینی التہ ہمنہ سے روا ہست كمية بين انبون في كمارسول الشرصل الشعليد وسلم في ارشاد ومايا ، جوننخص مجه بردرود برصنا مجول گب وه جنن کا دروا زه کبول کیا مامم\_ امام با قررصی التُدعد: سے روابیت ہے رسول التد صلی التُدعلیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جوشخص مجه بردرو د بيردسنا مجعول گيا و د جنسن كا را سنة مجعول گيا. ا مام سفیان نے فرما با کہ عمرو کے سانخد ایک اور شخفس نے بھی یہ روایت امام باقر سے اسی طرح روابیت کی ہے کہ رسول الله مسل الله علیہ وسلم نے ارش و فرمایا۔ جس کے سامنے میراذکر کیا گیا اور اس نے مجدیر درود نرطها (گوباکه) وہ جنت کی بجرسفيان في الشخص كانام بھي لبيا وركها كروة تخص ہے (بسام الصيرني) معامم إمام باقرسے أيك اورسند كے سائف مردى ہے كه رسول الله صلى الله عليدوسل نے فرمایا: جوشخس مجد پر درود برط صنا بھول گیاوہ جنت کا راستہ بھول گیا مہم مہے۔امام با فررمنی النٹرعنہ سے ایک اور سند کے سائقہ مردی ہے رسول النہ صل الله عليبوسلم نے ارساد فرما با جس كے سامنے ميراذكركيا گيا اور اس نے مجرير درود مذيرها البية وه جنت كاراك تذبهمول كبا-الا المراس الوبريد رسى التذعن سے روا بنت سے رسول التُرصلي التُدعليه وسلم في فرمایا: الشرکے نبیوں اور رسولوں بر درود بڑھاکروکیونکداللہ نتا لی نے ان تمام كواسى طرح مبعوث فرما يا ہے جيساكہ مجھے مبعوث فرما يا ہے۔ ٢ مم \_ مصرت ابو بريره رضى الترعمذ سے روايت ہے رسول التدنسلی التدعليہ وسلم نے ارشا دفرمایا: مجد برورودجیجوکیونکه تمهارا درودجیجنا تمهارے سے دیاکیزگی کا

سبب ہے) اور فردیا ۔ التہ ت میرب سے مقام دسیلہ طلب کرد ، بھر ہم نے عرض کیا کہ وہ کیا ہے ؟ ارین د فرما یا کہ بوسلیجنت میں ایک اعلیٰ مقام ودر نب کانام ہے سوائے ایک شخص کے وہاں کسی کی بیہ نبج بہیں ہوسکتی ہجے امیرہے کہ وہ خس میں ہی ہوں ۔

کام - حضرت کوب سے روایت ہے کہ بنی اکرم مسل الشرعلیہ وسلم نے فرما با:

می پر ور ور تھیجو کیو نکر تمہم را مجر پر در و د پر صن تمہا رہے ہیے پاکیز گ کاسبب
ہے اور الشری لئے سے میرے لئے مقام ول بلری دعا کرو۔

اور جب آپ سے اس کے بارے میں پوجھا گیا کہ وہ کیا ہے تو ارشا د فرما با۔
وہ جنت کے اعلیٰ درجوں میں ایک درجہ ہے اور کوئی شخس مجی سواستے ایک
آدمی کے بیماں بک تمہیں بہنچ سکتا اور مجھے امید ہے کہ وہ شخص میں ہی ہوں۔
آدمی کے بیماں بک تمہیں بہنچ سکتا اور مجھے امید ہے کہ وہ شخص میں ہی ہوں۔
علیہ وسلم نے ارشاہ فرما یا :

الندسے میرے بیے مقام وسید مانگر جوشخص بھی میرے لئے اللہ سے اس کاسوال کرے گا ہیں اس کا شفیع اور گوا ہ ہوں گا ۔

۹۷۹ - حضرت ابوسعبد خدری صنی الترعندسے دوابیت ہے رسول الترصلی الترعلیہ وسلی الترعلیہ وسلی الترعلیہ وسلی فی التران د فرمایا :

ہے شک مقام وسسیلہ اللہ کے نزدیک ایسا درجہ ہے کہ اس سے بلند درجہ م اور کو ٹی نہیں ہے . بس نم اللہ سے سوال کروکہ وہ اپنی مخلوق میں سے مجھ ، مقام وسیلہ عنایت فرمائے ۔

• ۵۔ حضرت عبدالنڈ بن مردرتنی الٹد عنہ سے روا بہت ہے کہ رسول الٹڈ صلی الٹڈ علمبہ وسلم نے فرایا: جس نے مجہ بردرود بڑھا یا مبرے لئے (الٹڈ سے) مقام وسبہہ مانگا قرقبامت کے دن اس کے لئے میری شفاعت متعقق دلازی، ہوگئ اکے - حضرت عوف بن عبداللہ دضی اللہ فذسے دوابیت ہے بن کرم صل اللہ ملہ وسلم نے ارشاد فرمایا - بے شک جنت میں ایک جبکہ ایسی جوکہ مجھ سے بھا کسی کویجی عطامہیں کی گئی اور مجھے امیر ہے کہ وہ مقام مجھے ہی عطا کیا جائے گا پس اللہ سے مقام وسیلہ کی دعاکرو۔

مع ال مصرت روافیع انصاری رضی التُری نے فرایا کرمیں نے بنی اکرم صلی الله علیہ وسلم سے مشنا آپ فرانے تھے جس نے کہا ۔ اسے ہمار سے الله ا ورود بھیج محمد اصلی الله علیہ وسلم سے مشنا آپ فرانے تھے جس نے کہا ۔ اسے ہمار سے الله اور ایک فران ایسے قرب خاص میں جگر علا اللہ علیہ وسلم ) برا وراک کو قبیا مت کے دن ایسے قرب خاص میں جگر علا فرا امتقعد عمر سے مراد متقام وسیلم یا مقام محمود ہے ) اس کے لئے شفاعت والحد میں کو ا

م ۵ رحضرت ابو ہم رمزہ رصی النہ عندسے روا بہت ہے رسول النه صلی النه علیہ وسلم نے النہ کا خوارت ہے دروہ الدنہ النہ علیہ وسلم نے النہ کا سے النہ کا سی حکمہ استھے ہوکر بیٹے اور وہاں نہ تو انہوں نے النہ کا ذکر کیا اور نہ ہی اپنے نبی کریم صلی النہ علیہ وسلم برد د و دبڑھا تو وہ مجلس ال فرکہ النہ جا ہے تو ان کومعان فرما درے جا ہے تو ان کومعان فرما ہے تو کومعان فرما ہے تو کومعان فرما ہے تو کومعان کو

مربس قوم عبلسا لعريذ كرواالله ولعريصلوا على النبى الاكان مجلسهم عليهم ترة يوهرا لقيامة ان شاء عفاعنهم وان شاء اخذهم -

۵۵- حضرت ابوسعيرفدري سے روايت ہے انہوں نے كم : كوأل قوم كسى مبلس مين بينظم بهرالله تعالى كا ذكرا وربني كربم صلى التدعليه وسلم يردرود بره سع بغير نتشر برحائي وه جنت بي واخل بى كيول نه بوحائي مسر ہی رہے گرجب اس کا اجرو تواب دیکھیں گے۔ ٧ ٥ - حضرت كعب بن عجره رصى الشرعمة نے فرما يا - كريس تم كو ايك تحفر نه دوں ... ؟ رسول الته صلى الته عليه وسلم ممارے ياس تشريف لائے ہم في عرض كيا يادمول صلى الترعليك وسلم! آب پرسلام بين كاطرليقه توسم جان يج بين آپ بيروروو كسے معماكريں تو آيے ارشاد فرمايا يول كہاكرو-ٱللَّهُ مُدَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَدَّدٍ وَّعَلَىٰ اللَّهُ مُدَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاجِيْمَ وَعَلَىٰ الْ إِبْرَاصِيمَ إِنَّكَ حَسِيدٌ عَنْ دُ 20- مصرت كعب بن عره رصنى التدعندس روايت ہے جب بر آيت كرم مران الله وَمَلْكِكَتَهُ يُعِمَلَكُونَ عَلَى النَّبِيِّ إِنَا يَهُمَا الَّذِينَ امَنُوْا صَلُّوا عَكَيْدٍ وَسَلِّمُوا فنشلیماً - (الاحزاب: ۲۵) اتری ترسم نے عرض کیا یارسول الشصل الترعلیک وسلم! آپ برسلام بمینا تو بہیں معلوم ہوجکا ہے ہم آپ بر درود کیسے بھیجا کریں تواتب في ارشاد فرايا اس طرع كمو: ٱللَّهُ مَا لَا عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى الْمُعَالَدُ الْمُعَالَةُ مِنْ اللَّهِ عَلَى الْمِذَا هِنْمُ وَعَلَى ال الْبَرَاصِيمَ إِنَّكَ حَمِينَدُ عَبِيدٌ ، ٱللَّهُمَّ بَارِكُ عَلْ مُحَدَّدِ وَعَلَىٰ الْمُحَدِّدِكُمَا مَا زُنْتَ عَلَى إِبْرًا هِيْمُ وَعَلَى الْوِابْرَاهِ بُمُ إِنْكَ حَمِيْدٌ فَجِيدٌ - اورابن اليبل كمت بركرسم مع يد كمت ويُعكنينَ مُدَهُمْ وسم يريمي بو) ٨ ٥- حضرت كعب بن عجر، رئس الترعد سے روایت ہے كرمیل نے رمول الترصلی الترعلیہ وسلم سے وض كر يارسول الله صلى الله عليك وسلم! آب برسلام بجيمنا تربين معلوم

ہو چکا آپ پرصلاۃ کیسے بھیمیں؟ توآپ نے فرایا اس طرح کہو: اللف د صل علی محد مد وعلی ال محدہ کہا صلیت علی ابواھیم وعلی ال ابواھیم انك حدید مجید ۔ اور سم اس کے ساتھ بہمی کہتے ہیں ۔ وملینا معھم ۔ دسم بریمی رحمت ہی

۵۹ - حضرت مقبہ بن مرورصی التٰدعنہ سے روایت ہے امنہوں نے فرایا :

ایک شخص رسول التٰرصل التٰدعلیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ کے ساسے باا دہ بیٹے گیا اور عرض کی بارسول التٰداصل التٰدعلیہ وسلم ، آپ پرسلام پڑھنا مام م بیٹے گیا اور درود شریف کے بار سے بیس آپ ارشاہ فرائیس کہ کیسے آپ م بیان چکے ہیں اور درود شریف کے بار سے بیس آپ ارشاہ فرائیس کہ کیسے آپ م بیجا جائے تورسول التٰرصل التٰدعلیہ وسلم خاموسش ہوگئے حتی کہ ہم جاہتے گئے میں کر کاش ! یہ سوال کرنے والا شخص سوال درک تا بھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دایا جب تم مجھ ہیر ورود بڑھنا جا ہو تو بوں کہ کرو :

اللهم صل على محمد النبي الامى وعلى ال محمد كما صليت على الراهيم وعلى الله مى وعلى الله مى

سحما مارکت علی اس اهیم و علی ال ابن هیم انگ حسیده محبیده و همه ان و حضورت زید بن عبدالترسے روایت برک صحاب کرم رصی الترعنهم سخب محد تنجے کہ ورود شریعت ان الفاظ کے ساتھ بڑھا جائے ۔

اللّٰهِم صدل علی محد العنبی الاحی

ا ١- حضرت عبدالتّدين مسعود رصني التذيف في فرمايد:

جب تم نبی کریم صل الله خلیه وسلم پر دارو دید صوتر اچھ چھے الفاظ میں پڑھ ۔ شابدتم اس بات کو نہیں جانتے کہ متہا را در و د نبی آرم صلی اللہ علیہ وسلم بر بیش ہوتا ہے۔ آپ رسی اللہ عنہ سے عرض کری ک تب بیس سمعا دیجے کہ میم کس ال ورود برصي ؟ تواتب في ارشاد فرمايا اس طرح براهو :

اللهم أجعل صلاتك ورحمتك وبركانك على سير، اله رسلين و امام المتقين وخاتم النبيين ، محمد عبدك ورسو لان، مام الخير وقاعث الخير ورسول الرحمة . اللهم صل على محمد و ولا المحمد كما صليت على ابراهيم وعلى ال ابراهيم انك حديد نبيد . اللهم بارك على محمد وعلى ال محمد كما باركت على ابراهيم وعلى ل ابراهيم انك حميد مجيد .

۱۷ ۔ یونس مول بن ہاشم سے روایت ہے کہ بیں نے عبداللہ بن نمر دیا خبراللہ بن عمر سے روایت ہے کہ بیں نے عبداللہ بن نمر دیا مبراللہ بن عمر سے بوجیا ۔ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درد دشر بعیف کیسے بڑھا ہے نے تو آپ نے فرمایا اس طرح :

اللهم اجعل صلحاتك وبركاتك ورحمتك على سيد المرسلين و امام المهتقين وخاتما النبيين محمد عبدك ورسوك ، امام الخين وقا مد الخير اللهم ابعث يوم القيامة مقاما محمودا - يغبط الاولون والاخرون وصل على عهد وعلى ال عهد كما صليت على ال ابراهيم وعلى ال ابراهيم .

۱۹۱۰ حضرت ابومسعود الفهارى رصنى الته عندست روابيت به آب نے کہا بهارے بابس رسول الته صلى الله عليه وسلم نشريف لائے جبكہ بم لوگ حضرت سعد بن عباده كھے مبلس بيں تھے. بشير بن سعد نے عوض كي بارسول الله صلى الله عليك وسلم الله تعالیٰ فرائم دباہے كرا آب بر ورود موجوبيں ، آب فرائيس كر مم آب بر كس طرح دروو بعيب كريں . كمة بي بر درود وجوبيب ، آب فرائيس كر مم آب بر كس طرح درود بعيب كريں . كمة بي كدرسول الله صلى الله صلى الله عليه وسلم خاموش مبوكے يمبال بمل بمين كمان بول كائن آب سے بيسوال در كميا جائ - بھررسول الله عسل الله على بسلوا

فرمايا ، يول كهو:

مهم إلى حضرت امام ابراسيم تحقى سے روابت :

صحابہ کرام نے مرس کیا بارسول التّرسل التّر نعلیک دسلم! آپ پرسلام کیسے بھیجنا ہے برتو ہم جان بچنے ہیں آپ ہرورود کیسے بھیجاجائے تو آپ نے ارشا دونسرایا اس طرح کھو :

اَللَّهُ مَ صَلِّعَ لَا عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَاَهْلِ بَيْنِدِه ، كَمَاصَلَّيْنَ عَلَى اللَّهُ مَ اللَّهُ مَ ال اِبْرُاهِ بُهُمَ اِنْكَ حَمِيْدُ فَحِيثُ وَرَادِكُ عَلَيْهِ وَاَهْلِ بَيْنِ وَحَمَّا الْبُرَاهِ بُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاَهْلِ بَيْنِ وَحَمَّا الْبُرَاهِ بُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاَهْلِ بَيْنِ وَحَمَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاَهْلِ بَيْنِ وَحَمَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاَهْلِ بَيْنِ وَحَمَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاَهْلِ بَيْنِ وَكُولُ اللَّهِ مَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاَهْلِ بَيْنِ وَحَمَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاَهْلِ اللَّهُ اللَّ

الهد امام حسن بصری سے روایت ہے کہ جب آین کرمیہ:

إِنَّ اللَّهُ وَ مَلْكُ كَنَ لَيْ يَعْلَونَ عَلَى النَّيْ يَا اللَّهُ اللَّ

ٱللَّهُ مِنْ اجْعَلُ صَلَواتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَىٰ الِ هُوَ تَكَمَا جَعَلُتُهَا عَلَىٰ اللَّهُ مُنَا الْحُومَةُ وَكَمَا جَعَلُتُهَا عَلَىٰ الْمُومِيْمُ إِنَّكَ حَمِيْدُ فَجَيْدٍ .

٣٧ حضرت ابوسعبدفدری رضی التعنهسے دوابت سے صحابرکرام نے عرض کیا

يادسول الترصل الترملي وسلم! بسلام برصناتوسم كومعلوم موجيكا آب بر درود كيسے برصاحائے تواب نے ارشاد فربایا اس طرح برصود: اللّه مُدَّ صَدَّلَ عَلَىٰ عُهُتَ دِ عَبْدِكَ ورَسُوْلِكِ بَحَمَا صَدَّمَةَ عَلَىٰ ابْوَاهِ بَعْدَ وَمَادِكَ عَلَىٰ عُهُتَ دِ وَعَلَىٰ اللهِ عُهَدَّدٍ كَمَا مَارَكُ نَدَ عَلَىٰ اللهِ عَهْدَدٍ كَمَا مَارَكُ نَدَ عَلَىٰ اللهِ عُهُدَدٍ كَمَا مَارَكُ نَدَ عَلَىٰ اللهِ عُهُدَدٍ كَمَا مَارَكُ نَدَ عَلَىٰ اللهِ عُهُدَدٍ كَمَا مَارَكُ فَتَ عَلَىٰ عَلَىٰ اللهِ عُهُدَدٍ كَمَا مَارَكُ مُنَدَ عَلَىٰ اللهِ عُهُدَدٍ كَمَا مَارَكُ مُنَدَ عَلَىٰ عَلَىٰ اللهُ عَلَيْهِ اللهِ عُهُدَدٍ كَمَا مَارَكُ فَتَ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ اللّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اللّهُ عَمْدَدٍ كَمَا مَارَكُ فَتَ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اللّهُ عَلَيْهُ وَمُنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اللّهُ عَلَيْهُ وَمُادِلُكُ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ اللّهُ عَلَيْهِ مِنْ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَدَدَ كَمَا مَارَكُ فَاتُ عَلَىٰ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَمْدَ مَا مُنْ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ اللّهُ عَمْدَ مِنْ مَا مُنْ مَا مُنْ اللّهُ عَدَدُ وَمُادِلُكُ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ اللّهُ عَمْدَ مِنْ مِنْ مَا مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ مَا مَا مُنْ عَلَىٰ عَلَى عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَى عَلَىٰ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَىٰ عَلَى عَ

۱۸۰ - مصرت موسی بن طلحہ نے اپنے والد صفرت طلح سے روابین کی انہوں نے کہا۔ بیں نے عرض کیا یارسول النہ صلی الشرط کیا۔ وسلم! آپ پر درود کس طرح پڑھا جائے تو آپ نے فرمایا اس طرح کہو:

اَللّٰهُ مُدَّمَّ اللّٰهُ عَلَىٰ اللّٰ اللّٰهُ عَلَىٰ اللّٰ اللّٰهُ عَلَىٰ اللّٰهُ عَلَىٰ اللّٰ اللّٰهُ عَلَىٰ اللّٰهُ عَلَىٰ اللّٰهُ عَلَىٰ اللّٰ اللّٰهُ عَلَىٰ اللّٰ اللّٰهُ عَلَىٰ اللّٰهُ عَلَىٰ اللّٰهُ عَلَىٰ اللّٰهُ عَلَىٰ اللّٰهُ عَلَىٰ اللّٰهُ عَلَىٰ اللّٰ اللّٰهُ عَلَىٰ اللّٰ اللّٰ اللّٰ اللّٰ اللّٰ اللّٰهُ عَلَىٰ اللّٰ اللّٰهُ عَلَىٰ اللّٰ اللّٰ اللّٰ اللّٰ اللّٰ اللّٰ اللّٰ اللّٰ اللّٰ عَلَىٰ اللّٰ اللّٰ اللّٰ اللّٰ عَلَىٰ اللّٰ اللّٰ اللّٰ اللّٰ عَلَىٰ اللّٰ ا

اللَّكُ حَمِيدُ عَجِيدً -

19۔ محنرت زیدبن مار نٹرسے روا بت ہے کہ بینے رسول النٹر مسلی النٹر علیہ وسلم سے ونش کیا یا رسول النٹر علیہ وسلم سے ونش کیا یا رسول النٹر علیک وسلم! آپ پرسلام پڑھن تو بم کوملوم ہے آپ پر درووکس طرح پڑھا جائے تو آپ نے ارمٹ وفر مایا مجھ بردر و د پڑھ وا ورکہو:

ٱللهُ مُ بَارِكَ عَلَى مُعَنَّدٍ وَعَلَى اللهِ مُعَنَّدٍ كَمَا بَارَكُتَ عَلَى اللهُ مُعَنَّدٍ كَمَا بَارَكُتَ عَلَى اللهُ مُعَنَّدٍ كَمَا بَارَكُتَ عَلَى اللهُ مُعَنِّدُ عَبِيدًا وَابْدَا مِنْهُمَ إِنَّكُ حَمَيْنِهُ عَبِيدًا وَابْدَا مِنْهُمَ إِنَّكُ حَمَيْنِهُ عَبِيدًا وَاللهِ الْمُنَامِنِهُمُ إِنَّكُ حَمَيْنِهُ عَبِيدًا وَاللهِ الْمُنامِنِينَ اللهُ عَلَيْدُ عَبِيدًا وَاللهِ الْمُنامِنِينَ اللهُ عَلَيْدُ عَبِيدًا وَاللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْدًا اللهُ عَلَيْدًا وَاللهُ اللهُ عَلَيْدًا اللهُ اللهُ عَلَيْدُ اللهُ عَلَيْدًا وَاللهُ اللهُ عَلَيْدًا اللهُ عَلَيْدًا وَاللهُ اللهُ عَلَيْدًا عَلَيْدًا عَلَيْدُ اللهُ عَلَيْدًا عَلَيْدُ اللهُ عَلَيْدًا وَاللهُ اللهُ عَلَيْدُ اللهُ عَلَيْدًا وَاللهُ عَلَيْدُ عَلَيْدًا عَلَيْدًا عَلَيْدُ اللهُ عَلَيْدُ عَلَيْدًا وَاللهُ اللهُ عَلَيْدُ اللهُ عَلَيْدًا عَلَيْدُ اللهُ عَلَيْدًا عَلَيْدُ اللهُ عَلَيْدًا عَلَيْدُ اللهُ عَلَيْدًا عَلَيْدُ اللهُ عَلَيْدُ عَلَيْدًا وَاللهُ اللهُ عَلَيْدُ اللهُ عَلَيْدًا عَلَيْدُ اللهُ عَلَيْدًا عَلَيْدُ اللهُ عَلَيْدُ عَلَيْدُ اللهُ عَلَيْدًا عَلَيْدُ اللهُ عَلَيْدُ عَلَيْدًا عَلَيْدُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْدُ عَلَيْدًا عَلَيْدًا عَلَيْدُ عَلَيْدُ عَلَيْدًا عَلَيْدُ عَلَيْدُ اللهُ اللهُ

۵۵- حضرت ابوسعید ساعدی منی التذعنه سے روایت ہے:
صحابہ کرام نے عزش کی بارسول التد اسل التعلیک وسلم) ہم آپ پر درود
سی بیرے پڑھیں تورسول کریم صل التدعلیہ وسلم نے فرطایا اس طرح کہو:
اللہ حد صل علی محمد وازواجه و ذریت کی ماصلیت علی

ابراهيم وال ابراهيم وبارك على عد وازواجه وذربت

كما باركت على ال ابراهيم انك حميد عبيده

اک۔ عبدالرحمٰن بن بشربن سعودسے روایت ہے کہ رسول انٹر مسل انٹر علبہ وسلم عوض کی گئی یا رسول انٹر ایٹر بہیں آپ پرصلوٰۃ وسلام بڑے سے کا محم دیا گیا ہے اور آپ پرصلوٰۃ وسلام بڑے سے کا محم دیا گیا ہے اور آپ برسلام بڑھنے کا تو ہم کوعلم ہے ہم درود کیسے براصیں تو آپ نے فرمایا اس طرح کیو:

اللهم مسل على ال محمد كما صليت على ال ابواهيم - اللهم مبارك

على ال عمد كما باركت على ال ابراهيم -

42۔ حضرت عبدالرحن بن بشریسے روایت ہے الہوں نے کہا کرصحانہ نے رسول اللہ سے موض کیا یا رسول اللہ ملیک وسلم ؛ یہ ترسم جان چی ہیں کہ آپ ہر سلام کیسے ہیجیجنا ہے آپ ہیں یہ بنا بی کہ آپ ہر در ود کیسے پڑھیں ؟ آپ نے فرطابا اس طرح کہو :

اللهد مسل على محدد كما صليت على ال ابراهيم . الله مبارك على على على على ال ابراهيم .

ساے یحدبن عبدا دحمٰن بن بشرسے روا بہت ہے انہوںنے کہا کہ رسول انترصل انتر

علیہ وسلم سے عرض کیا ہمیں آپ پُرصلوٰۃ وسلام بڑھے کا مکم دیا گیاہے پس آپ پرسلام بھیجنا تر ہم کومعلوم ہے ہی سکن ہم آپ پر در دو کیے پڑھیں تواپ نے فرایا ایسے کہو:

الله حسل على محمد كما صلبت على ال ابراهيم . الله حبارك على على محمد كما صلبت على ال ابراهيم . الله حبارك على محمد كما باركت على ال ابراهيم .

مم کے۔ حضرت معیدین المسیب سے روایت ہے آپ نے فرمایا :

مامن دعوة لا بصلى على النبى صلى الله عليه وسلم قبلها الاكانت معلقة بين السهاء والارحن و رجس دعا كي شروع بين مصطفى كريم سلى الله عليه و علي على مصطفى كريم سلى الله عليه وسلم بر درودنه بيرها عبائة تو وه دعا آسمان وزين كي درميان معلق دبتي هيه ) عليه وسلم بردرودنه بيرها عبال الترن نه وه دعا آسمان وزين كي درميان معلق دبتي هيه )

موائے نبی کریم صل انڈ علیہ وسلم کے کسی شخص کی ورو و نہ بڑھو۔ ہاں المبتہ مسلمان مرد ا ورمسلمان عور نوں کے بلٹے استغفار ا وردعاکی حبائے .

ا کے۔ حضرت جعفر بن برقان روایت کو نے بی کرحضرت کمر بن عبدالعزیز نے ایک فران جاری فرایا کو آج کل کچے لوگوں نے آخرت کے کاموں سے د نباحاصل کو نے کا طریقہ اختیا رکبا ہے اور قصہ کو لوگوں نے یہ بدعت نکال ہے کہ بادشا ہوں اور امراء کے لئے ورُود بڑھتے ہیں جو کہ صرف بنی کریم صل الٹرعلیہ وسلم کے لئے ہے جس وقت میرا بیچکم تہا دے پاس بہنچ ان کو یکم دے و و کہ دسلاۃ صرف انبیا ، کرام علیم اسلام کے بیے ہونی جا ہئے باتی عام سلانوں کے لئے دعا اور السس کے سوا جوکوئی بھی ہے اس کے لئے دعا کرو۔ اس کے سوا جوکوئی بھی ہے اس کے لئے دعا کرو۔

ے کے -حضرت حابر بن عبداللہ رصنی اللہ عند سے روابت ہے کہ ایک عورت منی کر ہم

مجدیداورمبرے فاوند بر جمت محیجیں توات صلی الله علیہ وسلم نے فرایا:
صلی الله علیك وعلی زوجك (الله مجد براور نبرے فاوند پررجمت فرائے)
۸ کے۔امام محد من سیرین سے روایت ہے کہ وہ نماز جنازہ میں چھوٹے بچے کے لئے
وہی دعا واستخفا ۔ بڑھے نہے جو کہ بڑے کے لیے بڑھا جاتا ہے۔ جب ان سے
کہا گیا کہ اگر جاس بچے کے گئ و نہ بول ؟ یعنی کیا بھر بھی اسی طرح و نا بڑھی جائیگ قات سے فرایا:

کرنبی اکرم صل ان ملیولم کے سبب ان کے اکلوں اور کچھیلوں کے گناہ مجنش دہیے حاتے ہیں میکن اس کے باوجود ہم دیری دیا گیا ہے کہ ہم آپ بر درود بڑھا کریں

42۔ قاسم بن محدسے روایت ہے آپ فرماتے نھے:

آ دمی کے لئے میستحب ہے کہ تلبیہ (احرام کے وقع پر) سے جب فارغ ہو تو پھر

مصطفے کریم سل اللہ وسلم بر ورود ہے۔

مصطفے کریم سل اللہ وسلم بر ورود ہے۔

مصرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عندسے روایت ہے آپ نے فرما باکہ:

جب متہا دا گذرمسا مبرسے ہوتونی اکرم صلی التّرعلیہ وسلم پر درود بڑھو۔ ۸۱ – حضرت عمر بن الخطاب رینی التّدعذ نے فرایا :

جب تم دجے وعرہ) کے بیٹے آؤٹو بہت النّد کے سات مجر د طواف کگاؤ۔ اور مقام ابرا ہم کے پاس دورکعت نمازا داکر و بھرتم صفا (پہاڑی) برآگراہی مجد کو بیت النّد نظر آ رہا ہو بھرسات عدد تنجیر برکہوا ور محروجاؤ جہاں سے تم کو بیت النّد نظر آ رہا ہو بھرسات عدد تنجیر برکہوا ور مرود تکبیر ول کے درمیان النّد کی حدد ثناء بیان کروا ور بنی اکرم صلی النّدعلیہ وسلم پر درود شریعت پڑھوا ور اینے لئے دعا مانگوا ور مرود پر میمی اسی طرح ممل کرو۔

٨٧ - معنرت ميدة النشاء فاطمة الزحراء رضى التُدعنها نے فرما يا كه رسول التُرصل للهُ عليہ وسلم نے مجھے فرمایا جب توسیریں داخل ہوتراس طرح کہو: بسمدالله والسلام على رسول الله. اللهم صل على محمد وعلى ال محهد واغفرلنا وسهل لنا ابواب الرحمة -ا ورجب تو نمازسے فارغ ہوکر واہس مبانے کے لئے مسجدسے باہر بکلنے لگے تو اسىطرح بيره ماسوا ان الفاظ كے الله مسهل لنا ابواب فضلك. مع ٨ \_ سيره فاطمة المزحراء رصى الترعنها في كما كم مجمع رسول! لترصل الترعليد وسلم نے ارشاد فرمایا که اےمبری لخت جگرجب تومسجدیں ہوتو بروعا پڑھاکرو۔ بسه الله والسلام على رسول الله . الله مد صلى على محبد وعلى ال محمد- اللّهم اغفرلنا وارحمنا وافتح لمنا الواب رحمتك -مم ٨ \_ ايك اورسند سے بھى يہى الفاظ آپ سے مروى بى : (مثل مديث سابق) ٨٥- سعيدبن ذي حدان نے كماكہ بيں نے علقم سے پوچھا جب بيں سجديں واخل ہوں توكياكوں؟ توانبوں نے كہاكہ يہ كماكرو-صلى الله وملئكته على محمد-السلام عليك ايصاالىنى ورحمة الله وبرکاته (النداوراس کے فرشتے مضور میرور و رکھیجیں ۔اے منی کمرم آپ ہر سلام اور الشركی رخمت اوربر کات موں) ٨٧- يزيدبن ذى مدان نے كہا يى نے علقہ كوكہا اے ابوشيل! ميں جب مسجديں د ا خل سوں تو کیا کہوں توعلقہ نے کہا یہ کہا کرو: صلى الله وملئكت على عهد . السلام عليك ايعا البني ورحة الله . کم-نافع سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمرد نسی اللہ عندصفا پر ثبین شخبیریں کہنے کے بعد کہا کرتے نتھے۔

لا الله الا الله وحدة لا شربك لله ولله الحدد وهوعلى كل شعر و الله الد الله الا الله وحدة لا شربك لله ولله الحدد وهوعلى كل شعر فتد بر و بجر من اكرم صلى الترعليه وسلم بر در و دبير صنع بجركا في دير يمك كفرات رجة اور دعاكر ته رجة و بجرم وه برجى ا يسع بى كرته .

۸۸۔ حضرت علقہ سے روایت ہے کہ حضرت ولید بن عتبہ عبد سے ایک ون پہلے خترت عبد ایک ون پہلے خترت عبد ایک ون پہلے خترت عبد اللہ عنہ م کے باس عبداللہ بن مسعود حضرت ابوموسیٰ اشعری اور حضرت عذیفہ رصنی اللہ عنہ م کے باس آگئ ہے اس بی تحبیریں کیسے کہنی جا ہمیں تو حضرت عبداللہ بن مسعود ف فرما با :

جب تُونما ذشروع کرے تو تکبیر افتاح کہ اور اپنے رب کی مدکرا ور نبی اکرم صل اللہ علیہ وسلم پر در ورجیج بچر دعا کرا ور بجبیر کہ کراہیے ہی کر بچر تکبیر کہ اور اسی طرح احمدو ثنا ودرود و و دعا ) کر بچر بجبیر کہ اور اسی طرح کر بچر قزائت کرا ور تعبیر کہ کر دکوع کر مجر (دو مری رکعت کے لئے ) کھڑا ہوا ور التٰہ کی جمد بیان کر کے بنی اکوم صل التٰہ علیہ وملم پر ورود پڑھ اور دعا کر بچر تکبیر کہ اوراسی طرح کر بھر تکبیر کہ اوراسی طرح کر بھر تکبیر کہ اوراسی طرح کر بھر تکبیر کھا وراسی طرح کر بھر تکبیر کہ اوراسی طرح کر بھر تکبیر کہ بھر تکبیر کہ اوراسی طرح کر بھر تکبیر کہ اوراسی طرح کر بھر تکبیر کہ دورود کر بھر تکبیر کر بھر تکبیر کہ بھر تکبیر کہ اوراسی طرح کر بھر تکبیر کہ بھر تکبیر کر بھر تکبیر کہ بھر تکبیر کہ اوراسی طرح کر بھر تکبیر کر بھر تکبیر کہ بھر تکبیر کہ بھر تکبیر کھرت کے بنی اور اسی طرح کر بھر تکبیر کہ بھر تکبیر کے بھر تکبیر کہ بھر تکبیر کی بھر تکبیر کے بھر تکبیر کہ بھر تکبیر کہ بھر تکبیر کر بھر تکبیر کہ بھرت کہ بھر تکبیر کے بھر تکبیر کر بھر تک بھ

توحضرت حذیفہ اور ابوموسیٰ اشعری صنی التٰدعنہما نے فرمایا کہ ابوعمب رالرممن (ابرجسعود) رصی التٰدعنہ نے سیج فرمایا ہے۔

۸۹۔ ہشام سے اسی طرح روایت ہے :کہ بھر تکجیر کہ با ور رکوع کر۔ توصفرت مذیفہ وابوسوسیٰ اشعری رضی التّرعنہا نے فرمایا کہ ابوعبدالرحمُن صنے مقیدک فرمایا ہے۔

نوطی ، دوسری رکعت بس بیل روایت بس دوزا نرتیجیرون کا بیان تقاجبکه اس میں ایک اوربین تین تکبیرات زوا ندکا ذکر ہے ، جبیباکه احناف کا خربب ہے دمتر تیم ،

۹- عبدالتربن ابو بجرنے کہا کہ ہم خیفت (مقام منی ہی) ہیں تھے اور ہمارے ساتھ
عبدالتربن ابوعت ہے۔ انہوں نے الترنقائی کی تمدو ثنا کے بعد نبی اکرم صلی التر
علیہ وسلم ہر ورو دیڑھا اور دعائیں مانگیں میپر کھڑے ہو کرنما زیڑھی۔
مام شعبی نے فرایا :
 ۹۱۔ امام شعبی نے فرایا :

نا ذجنازہ بیں بیلی تکبیر کے بعدالتہ جل محدہ کی ثناداور دو مری تکبیر کے بعد بنی اکرم صل التہ علیہ وسلم پر در و دشریب تبسری تکبیر کے بعد میت کے لیے دعا اور چی تفی بحبیر کے بعد سلام بھیرنا حیاسیے۔

94 نافع سے روایت ہے کہ صفرت عبداللہ بن عمر نمازجنازہ بین تحبیر کہتے اور نبی اکرم صلی اللہ ملیہ وسلم بردرود بیڑھتے عیر بددعا ما فکتے:

اللہ مارك فيله وصل عليله واغ فرل اواورد المحوض نبيك صلى الله عليله وسلمد.

سه و معزت ابوسعبدسے روایت ہے کہ حضرت ابوہ رہے وضی الندعنسے بوجھاگیا کہ ہم مناز جنازہ کیسے پڑھیں تو آپ نے فرایا ۔ الشری تسم میں تجھ کو بتاتا ہوں۔
کیونکہ میں دوسروں سے اس کو زیادہ حیاتا ہوں بھر بنی اکرم صلی التدعید وسلم پر درود پڑھتا ہوں اوراس تسبسری نگیر کے بعدیہ کہتا ہوں :
یا اللہ ایہ تیرا بندہ تیرے بندے کا بیٹا تیری توجیدا ورتیرے پیارے دسول کی رسالت کی گواہی دیتا تھا اور تُواس کے حالات سے نوب واقف ہے۔ اے اللہ ! آگریہ نگے ہے تواس کی نیکیوں میں اضافہ فرما اورا گریہ خطاکارہے تواس کی خطائیں معاف فرما - اے اللہ ! ہم کواس نم کے اجرسے محودم نہ رکھ اوراس کے بعدیم کو فتند میں مبتلان فرما - اے اللہ ! ہم کواس نم کے اجرسے محودم نہ رکھ اوراس کے بعدیم کو فتند میں مبتلان فرما -

مم ۹ \_ مضرت ابرالعالبينة آببت كربم ان الله وملئكنته بيصلون على النبى كم تفبير

میں کہا التہ کی صلاۃ یہ ہے کوئی اکرم صل التہ علیہ وسلم کی ثناء و توریف بیان کرنا ہے اور فرسٹوں کا درود برہے کہ وہ نبی اکرم صل التہ علیہ وسلم کیلئے دعا مانگئے ہیں۔

90 - حضرت سعید بن المسیب نے حضرت ابوامامہ رضی التہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نمازجنازہ میں طریقہ برہے کہ فاتحۃ الکتاب بڑھے بچھر نبی اکرم صلی التہ علیہ وسلم پر درود بپڑھے اور بچر ان سے فارغ ہوکرمیت کے لئے فلوص سے دعا مانگے اور صرف ایک ایک مرتبہ ہی بڑھے اور بچر آئہت سے سلام بچیرے۔

مانگے اور صرف ایک ایک مرتبہ ہی بڑھے اور بچر آئہت سے سلام بچیرے۔

التہ کی صلوۃ آپ صلی التہ علیہ وسلم پر رحمت کا ملہ کا نرول متوانزا ورفرشنوں التہ کا میں برحمت کا ملہ کا نرول متوانزا ورفرشنوں کا آپ برصلاۃ بلندی درجات و قرب کے لئے دعا کر ناہے۔

کا آپ برصلاۃ بلندی درجات و قرب کے لئے دعا کر ناہے۔

ا مام منحاک رحمة الترعليد نے آبت کر بيد: هدال ذى بيصلى عليكم وملئكت الله عليكم وملئكت كريد الله كي تضيير بين فرما با - الله كي مومنوں پرصلاة ان كي مغفرت و مجنش ہے اور فرشتوں كي تضيير بين فرما با - الله كي مومنوں بيرصلاة ان كي صلاة ان كے لئے لا دارين كي عزت كے لئے وعاہے -

۹۸ مصرت عبدالترین دینار فرماتے ہیں کہ میں نے معنرت عبدالترین عمرص لاتمنها کودیکھا کہ:

بقف علی قربرالبنی صلی الله علیه وسلم وبیسلی علی المنی وا بی یکی وعمر دنی اکرم صلی الله علی و بی اور بنی اکرم م وعمر دنی اکرم صلی الله علیه وسلم کی قبرمنور کے قریب کھڑے ہیں اور بنی اکرم م مملی الله علیه وسلم اور حضرت ابو بجر وحضرت عمر رضی الله عنها پر در و و وسلام بھیج رہے ہیں)

99 حضرت عبدالتربن دبنارفواتے بي :

میں نے حضرت عبدالتذبن عمرکود بیکھاجب وہ سفرسے لوٹتے تومسجد نہوی ہیں داخل ہو ہے اور کہنے السلام علی ابی بک داخل ہوستے اور کہنے السلام علی ابی بک م

وعلی ابی (اے اللہ کے رسول تم پرسلام ہواور ابو بکرا ورمیرے بابیر سلام ہو)

٠٠٠ - مضرت نافع سے روایت ہے آب فرماتے ہیں :

حضرت عبدالله بن عرص الله عنها جب بجی سفرس آتے تھے تومسجد میں واخل ہوتے بھر منی اکرم صلی الله علیہ وسلم کی قبر منور پر ماضر ہو کرع وض کرنے :

السلام علیك بادسول الله ، السلام علیك باا ما بکی السلام علیك با ابتاء - (اے الله کے رسول آپ پرسلام ہو - اے ابر بحراآپ پرسلام ہو اے میرے (باب عم) آپ پرسلام ہو ( رضی الله عنها)

ا ۱۰ ا۔ حضرت نافع سے روایت ہے:

حضرت عبدالتربن عسری التدعد جب بھی سفرسے تشریب لاتے تومسی دنبوی میں دورکعت نماز اداکرتے چھرینی اکرم صلی التدعلیہ وسلمی بارگاہ ہے کس بناہ میں حاضر ہوئے :

ننم یا تی السنبی صلی الله علید و سلم فنبضع بیده الیمین علی قبرالبنی ویست در برالقبلة تنم بیسلدعلی البنی تشرعلی ابی بکروعسروضی الله عنها در ابرگاه نبوت می ماضر موتے اور آب صلی الشرعلید وسلم کی قبرا طهر براینا دایال الم تعرب رکھنے اور قبل شریعت کی طرف بیشت کرتے بھر نبی اکرم صلی الشرعلیہ وسلم کوسلام کہتے بھر سبر تا صدیق اکبراور فاروق اعظم بطنی الشرعنها کوسلام کہتے بھر سبر دارد ق اعظم بطنی الشرعنها کوسلام کہتے اور قاروق اعظم بطنی الشرعنها کوسلام کہتے ہے۔

۱۰۲ - جناب منبربن وہب سے روایت ہے کہ ایک دن حضرت کعب مضرت عائشتہ صدیقہ رضا اللہ صنبہ بن وہب سے روایت ہے کہ ایک دن حضرت کعب مضرت عائشتہ وسلم صدیقہ رضی اللہ عنہاکی خدست بیں حاضر ہوئے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مبارک ذکر شروع ہوا توکعب نے کہا :

برطلوع فجركے وقت متر ہزار فرشنے آپ كى خدمت اقدس بيں ما ضرب وكر قبرانوركا

طواف کی لیتے ہیں اور اپنے نورانی بروں کو قبرانور برطنے (تبریکا مس کرتے) ہیں۔ اور درو و دو سلام عرض کرتے ہیں جب شام ہوتی ہے تو واپس چلے جاتے ہیں اور اگن کی جگر دیگر متر ہزار فرنسنے آجاتے ہیں اور قبرانور کو گھیر لیتے ہیں اور اپنے برگر منور کی جگر دیگر متر ہزار فرنسنے آجاتے ہیں۔ اسی طرح سنتر ہزار دان کو اور ستر ہزار دوں کی کے ساتھ تبریکا مس کرتے اور طبتے ہیں۔ اسی طرح سنتر ہزار دان کو اور ستر ہزار دوں کی آپ میں اس وقت یک ورود و سلام بیٹر صنے دہیں گے جب بحک کم اقبامت کے دن ) آپ کی تربت اطہر شن نہیں ہوتی حتی کہ آپ ستر ہزار فرشنوں کے جب کی میوس میں میدان مشر ہیں تشریفی لائیں گے۔ میں میدان مشر ہیں تشریفی لائیں گے۔

مع • ا ـ حضرت قتا ده رضی الشّرعند اسی آیت کریم ( وَدَفَعُنَا لَکَ ذِکُوکَ ) کی تغییری نبی اکرم صلی انشه علیه وسلم سے روایت فرما نتے ہیں آب صلی انشرعلیہ وسلم نے فرما یا ا نشروع عبو دیت سے کروا وررسالت کا ذکروومسرے نمبر پرکرو -

معرنے کہا:

اشکه دان لاالده الاالله : وان محسدا عبد لا- بیس برعبودیت به ورسوله بهاس مرح کهنای بین برعبودیت به ورسوله بها بین اس طرح کهنای بین عبد لا ورسوله دپهلعبد کالفظاور بعدین دسوله کالفظ بونا جاست .)

۵۰۱ \_ مضرت فضا له بن عبيد رضى التُدعن سے روا بت ہے كه:

رسول الترصل الترعليه وسلم نے ابك شخص كود يجھا جو نمازيں دعا ما تك رہا تھا۔ مزتواس نے التركی محدوبزرگ ببان كی اور دنه ہی رسول الترصل الترعليه وسلم پر درود برھا تورسول الترصل الترصل الترصل الترصل الترصل الترصل الترصل الترعليه وسلم نے فرابا كم اس شخص نے مبلدى كى ہے۔

پھراس کواپ نے بلایا اورفرایا: تم بیں سے جب بھی کوئی نماز پڑھے تو وہ اللہ کی حمدو ثناء سے شروع کر ہے مچر بنی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بردرود پڑھے بھر جو جا مہود وہا مالکو۔ مچر بنی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بردرود پڑھے کہ: ۱۹۰۱ - عبداللہ بن الحارث سے روایت ہے کہ: ابو صلیم معاذ بن الحارث الانصاری القاری قنوت بیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بردر ود پڑھاکرتے تھے۔

> تمت بالحثير والحمد لله رب العلمين والصلوة والسلام على خبرا لمنك رحمة العالمين

لهُنس إسلاق

WWW.NAFSEISLAM.COM